الوقت المحدد
ثلاث ساعات

مجموع الارقام
١٠٠

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ
(ایم اے عربی و اسلامیات) السنة الثانية

الاختبار السنوی: ف۔ ١٦ /١

للطالبات

2023ء/١٤٤۴ھ

الورقة الأولى: لصحيح البخاري

الملاحظة: أجب عن ثلثة فقط۔

سوال نمبر1:۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما قال كان رسول الله ﷺ اجود الناس وكان اجود ما يكون في رمضان حين يلقاه جبرئيل وكان يلقاه في كل ليلة من رمضان فيدارسه القرآن فلرسول الله ﷺ اجود بالخير من الريح المرسلة۔

(الف) حدیثِ مذکور پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ١٠+١٠=٢٠

(ب) وحی کی تعریف اور وحی کی مختلف صورتوں میں سے کوئی دو تحریر کریں۔ ٦+٨=١٤

سوال نمبر2:۔ قال أنس رضی اللہ عنہ أتانا رسول الله ﷺ في دارنا هذه فاستسقى فحلبنا شاة لنا ثم شبته من ماء بئرنا هذه فأعطيته وأبو بكر رضی اللہ عنہ عن يساره وعمر رضی اللہ عنہ تجاهه وأعرابي عن يمينه فلما فرغ قال عمر رضی اللہ عنہ هذا أبو بكر رضی اللہ عنہ فأعطى الأعرابي فضله ثم قال الأيمنون الأيمنون۔

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ اور خط کشیدہ کلمات کی صرفی تحقیق کریں۔ ١٥+١٠=٢٥

(ب) مختصر تشریح کرتے ہوئے بتائیں کہ اس حدیث مبارک سے ہماری کیا تربیت ہوتی ہے؟ ٨

سوال نمبر3:۔ استعمل النبي ﷺ رجلا من الازد على الصدقة فلما قدم قال هذا لكم وهذا اهدى لي قال فهلا جلس في بيت ابيه اوبيت امه فينظر ايهدى له ام لا والذي نفسي بيده لا ياخذ احد منه شيئا الا جاء به يوم القيامة يحمله على رقبته ان كان بعيرا له رغاء اوبقرة لها خوار اوشاة تيعر۔

(الف) حدیث مبارک پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ١٥+١٠=٢٥

(ب) عمال و حکام کو ملنے والے تحائف کے بارے حکم شرعی کی وضاحت کریں۔ ٨

سوال نمبر4:۔ عن أبي هريرة رضی اللہ عنہ قال ما عاب النبي ﷺ طعاما قط إن اشتهاه أكله وإلا تركه۔

(الف) ترجمہ کریں اور کھانے کے کوئی سے تین آداب زینتِ قرطاس کریں۔ ١٠+١٠=٢٠

سئل البراء رضی اللہ عنہ أكان وجه النبي ﷺ مثل السيف؟ قال لا بل مثل القمر۔

(ب) ترجمہ کریں اور رخِ نبوی کو چاند کے مشابہ قرار دینے کی حکمت تحریر کریں۔ ٨+٥=١٣

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان (رجسٹرڈ)

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: ف۔ ۲/۱۶

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ
(ایم اے عربی و اسلامیات) السنة الثانية

للطالبات

2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الثانية: لصحيح مسلم

نوٹ: صرف تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

سوال نمبر1:۔ عن ابن عباس رضی اللہ عنہما ان رجلا کان مع النبی ﷺ فوقصته ناقته وهو محرم، فمات، فقال رسول الله ﷺ اغسلوه بماء وسدر، و كفنوه فی ثوبيه، ولا تمسوه بطيب، ولا تخمروا رأسه، فانه يبعث يوم القيامة ملبيا۔

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) احرام کی حالت میں جو شخص فوت ہو گیا اس کا سر اور چہرہ کفن میں ڈھانپا جائے گا یا نہیں؟ احناف اور شوافع کا موقف مدلل لکھیں۔ (۱۴)

سوال نمبر2:۔ عن أنس رضی اللہ عنہ قال: سمعت النبی ﷺ يلبی بالحج والعمرة جميعا قال بكر: فحدثت بذلك ابن عمر، فقال: لبى بالحج وحده فلقيت أنسا فحدثته بقول ابن عمر، فقال أنس: ما تعدوننا إلا صبيانا، سمعت رسول الله ﷺ يقول: لبيك عمرة وحجا۔

(الف) حدیث مبارک کا ترجمہ کریں، نیز حج قران، حج تمتع اور حج افراد کی تعریفات لکھیں۔ (۱۰+۱۲=۲۲)

(ب) حج قرآن ادا کرنے کا طریقہ تفصیل سے لکھیں۔ (۱۱)

سوال نمبر3:۔ عن أبی عثمان، قال لما ادعى زياد لقيت أبا بكرة، فقلت له: ما هذا الذی صنعتم؟ إنی سمعت سعد بن أبی وقاص يقول سمع أذنای من رسول الله ﷺ وهو يقول من ادعى أبا فی الإسلام غير أبيه، يعلم أنه غير أبيه فالجنة عليه حرام فقال أبو بكرة وأنا سمعته من رسول الله ﷺ۔

(الف) حدیث مذکور کا سلیس اردو میں ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کی وضاحت کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) جان بوجھ کر اپنے باپ کے نسب سے انکار کرنا کفر ہے یا نہیں؟ اگر نہیں تو جنت کے حرام ہونے کا معنی کیا ہوگا؟ (۱۳)

سوال نمبر4:۔ عن انس رضی اللہ عنہ عن النبی ﷺ قال ثلاث من كن فيه وجد بهن حلاوة الايمان، من كان الله ورسوله احب اليه مما سواهما، وان يحب المرء لا يحبه الا لله، وان يكره ان يعود فی الكفر بعد ان انقذه الله منه، كما يكره ان يقذف فی النار"

(الف) اعراب لگا کر سلیس اردو میں ترجمہ کریں۔ (۱۰+۱۰=۲۰)

(ب) ایمان کا لغوی اور شرعی معنی بیان کریں نیز بتائیں کہ حلاوت ایمان سے کیا مراد ہے۔ (۲+۳+۸=۱۳)

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

الاختبار السنوی: ف۔١٦/٣

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ
(ایم اے عربی؍اسلامیات)
السنۃ الثانیۃ

للطالبات

۱۴۴۴ھ/2023ء

الورقة الثالثة: لجامع الترمذی

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ سئلت عائشة رضی اللہ عنہا کیف کان صلوۃ رسول اللہ ﷺ فقالت ما کان رسول اللہ ﷺ لیزید فی رمضان ولا فی غیرہ علی احدی عشرۃ رکعۃ یصلی اربعا لا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم یصلی اربعا لا تسأل عن حسنهن وطولهن ثم یصلی ثلاثا قالت عائشة رضی اللہ عنہا قلت یا رسول اللہ ﷺ اتنام قبل ان یؤتر قال یا عائشة رضی اللہ عنہا ان عینی تنامان ولا ینام قلبی۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) وتر کی کتنی رکعتیں ہیں؟ احادیث کی روشنی میں اختلاف احناف وغیر مقلدین مع دلائل تحریر کریں۔ ۱۴

سوال نمبر2:۔ عن النعمان بن بشیر قال قال رسول اللہ ﷺ إن من الحنطة خمرا ومن الشعیر خمرا ومن التمر خمرا ومن الزبیب خمرا ومن العسل خمرا۔

(الف) ترجمہ تحریر کریں اور خمر کا لغوی وشرعی معنی لکھیں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف میں مذکور خمر کی اقسام کا کیا حکم ہے؟ اختلا فقہاء مع دلائل سپردِ قلم کریں۔ ۱۳

سوال نمبر3:۔ عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ قال کان رسول اللہ ﷺ لیس بالطویل البائن ولا بالقصیر ولا بالابیض الامهق ولا بالادم ولا بالجعد القطط ولا بالسبط۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) آپ ﷺ کا حلیہ مبارک جامع الترمذی کی شمائل ترمذی کی روشنی میں تحریر کریں۔ ۱۳

سوال نمبر4:۔ عن أنس أن ناسا من عرینة قدموا المدینة فاجتووها فبعثهم رسول اللہ ﷺ فی إبل الصدقة وقال اشربوا من ألبانها وأبوالها هذا حدیث حسن صحیح غریب۔

(الف) ترجمہ تحریر کریں نیز حدیث کی وضاحت کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حلال جانوروں کا پیشاب پاک ہے یا پلید؟ اس بارے میں فقہاء کرام کا اختلاف مع الدلائل تحریر کریں۔ ۱۳

الوقت المحدد
ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

مجموع الارقام
۱۰۰

شہادۃ العالیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ
(ایم اے عربی و اسلامیات)
السنۃ الثانیۃ

الاختبار السنوی: ف۔۱۶/۴

للطالبات

2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الرابعة: السنن لأبی داؤد

نوٹ: کوئی سے تین سوالات حل کریں۔

سوال نمبر1:۔ عن ابی ہریرۃ ان رسول اللہ ﷺ قال اجتنبوا السبع الموبقات قیل یارسول اللہ ﷺ وماھن قال الشرک باللہ والسحر وقتل النفس التی حرم اللہ الا بالحق واکل الربوا واکل مال الیتیم والتولی یوم الزحف وقذف المحصنات الغافلات المؤمنات۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف کی تشریح وتوضیح کریں۔ ۱۰

(ج) وصیت کا لغوی اور شرعی معنی تحریر کریں۔ ۴

سوال نمبر2:۔ عن جابر بن عبداللہ أنہ أخبرہ أن أباہ توفی وترک علیہ ثلاثین وسقا لرجل من یہود فاستنظرہ جابر فأبی فکلم جابر رسول اللہ ﷺ أن یشفع لہ إلیہ فجاء رسول اللہ ﷺ فکلم الیہودی لیأخذ ثمر نخلہ بالذی لہ علیہ فأبی وکلمہ رسول اللہ ﷺ أن ینظرہ فأبی۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ تحریر کریں۔ ۱۳

(ب) حدیث شریف کی تشریح سپرد قلم کریں۔ ۱۰

(ج) آقا ﷺ کے جسم اطہر کے برکات پر جامع نوٹ قلمبند کریں۔ ۱۰

سوال نمبر3:۔ عن ابن عباس ان رجلین اختصما الی النبی ﷺ فسال النبی ﷺ الطالب البینۃ فلم تکن لہ بینۃ فاستحلف المطلوب فحلف باللہ الذی لا الہ الا ھو فقال رسول اللہ ﷺ بلی قد فعلت ولکن غفر لک باخلاص قول لا الہ الا اللہ۔

(الف) حدیث شریف پر اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) حدیث شریف کی تشریح وتوضیح تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) نذر کا مفہوم بیان کریں۔ ۳

سوال نمبر4:۔ عن أبی مالک رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ إن اللہ أجارکم من ثلث خلال أن لا یدعو علیکم نبیکم فتھلکوا جمیعا وأن لا یظھر أھل الباطل علی أھل الحق وأن لا تجتمعوا علی ضلالۃ۔

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کریں۔ ۱۰

(ب) اہل حق اور اہل باطل سے کون مراد ہیں؟ ۱۰

(ج) امام ابوداؤد رحمہ اللہ کے حالات زندگی قلمبند کریں۔ ۱۳

الوقت المحدد ثلاث ساعات

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان

مجموع الارقام ۱۰۰

الاختبار السنوي: ف۔۱۶/۵

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی/اسلامیات) السنة الثانية

للطالبات

2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة الخامسة: سنن النسائي و ابن ماجه

نوٹ: ہر حصہ سے دو دو سوالات حل کریں۔

الجز الأول۔۔۔۔سنن النسائی

السؤال الأول:۔ عن سهل بن سعد قال انا في القوم اذ قالت امرءة اني قد وهبت نفسي لك يا رسول الله ﷺ فرأ فيّ رايك فقام رجل زوجنيها فقال اذهب فاطلب ولو خاتما من حديد فذهب فلم يجد شيئا ولا خاتما من حديد فقال رسول الله ﷺ امعك من سور القرآن شيئ قال نعم فزوجه بما معه من سور القرآن۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) شرعی حق مہر کی کم از کم مقدار کیا ہے؟ نیز کیا عقد نکاح میں مہر کا ذکر ضروری ہے؟ وضاحت کریں۔ ۵

السؤال الثاني:۔ عن علي رضی اللہ عنہ قال جهز رسول الله ﷺ فاطمة رضی اللہ عنہا في خميل وقربة ووسادة حشوها إذخر۔

(الف) ترجمہ کریں نیز بتائیں سیدہ فاطمہ زہراء رضی اللہ عنہا کے جہیز میں کونسا سامان تھا؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) جہیز کا شرعی حکم تفصیلا تحریر کریں۔ ۱۰

السؤال الثالث:۔ عن علي رضی اللہ عنہ نهى رسول الله ﷺ أن تحلق المرأة رأسها۔

(الف) ترجمہ کریں نیز بتائیں کہ ابرو تراشنا، پلکیں بنانا اور چہرے کے بال نوچنا ان کا شرعی حکم کیا ہے؟ ۵+۱۰=۱۵

عن عائشة رضی اللہ عنہا عن رسول الله ﷺ قال عشرة من الفطرة۔

(ب) "عشرة من الفطرة" کی تفصیل بیان کریں۔ ۱۰

الجز الثاني۔۔۔۔ابن ماجه

السؤال الرابع:۔ عن أنس رضی اللہ عنہ قال قال رسول الله ﷺ إن من الناس مفاتيح للخير مغاليق للشر وإن من الناس مفاتيح للشر مغاليق للخير فطوبى لمن جعل الله مفاتيح الخير على يديه وويل لمن جعل الله مفاتيح الشر على يديه۔

(الف) ترجمہ کریں اور مفاتیح اور مغالیق کی لغوی اور صرفی وضاحت کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) فقیہ کی فضیلت حدیث کی روشنی میں بیان کریں۔ ۵

السؤال الخامس:۔ عن ابي الدرداء رضی اللہ عنہ قال الا انبئكم بخير اعمالكم وارضاها عن مليككم وارفعها في درجاتكم وخير لكم من اعطاء الذهب والورق ومن ان تلقوا عدوكم فتضربوا اعناقهم ويضربوا اعناقكم قالوا وماذاك قال ذكر الله۔

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) ذکر اللہ کی فضیلت پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۰

السؤال السادس:۔ قام أبوبكر رضی اللہ عنہ فحمد الله وأثنى عليه ثم قال يا أيها الناس إنكم تقرءون هذه الآية يا أيها الذين آمنوا عليكم أنفسكم لا يضركم من ضل إذا اهتديتم وإنا سمعنا رسول الله ﷺ يقول إن الناس إذا رأوا المنكر فلا يغيرونه أوشك أن يعمهم الله بعقابه۔

(الف) ترجمہ کریں نیز خط کشیدہ کونسا صیغہ ہے؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) برائی کو ختم کرنے کے درجات حدیث کی روشنی میں بیان کریں۔ ۱۰

تنظیم المدارس اہلسنت پاکستان رجسٹرڈ

الوقت المحدد ثلاث ساعات

مجموع الارقام ۱۰۰

شہادۃ العالمیۃ فی العلوم العربیۃ والاسلامیۃ (ایم اے عربی و اسلامیات) السنۃ الثانیۃ

الاختبار السنوی: ف۔۱۶/۶

للطالبات

2023ء/۱۴۴۴ھ

الورقة السادسة: شرح معانی الأثار

نوٹ: تین سوالات کا حل مطلوب ہے۔

السؤال الأول: عن البراء بن عازب ﷺ قال كان النبی ﷺ إذا كبر لافتتاح الصلوة رفع يديه حتى يكون إبهاماه قريبا من شحمتي أذنيه ثم لا يعود.

(الف) حدیث شریف کا ترجمہ کرنے کے بعد یہ بتائیں کہ حدیث مذکور کس مذہب کی مؤید ہے؟ ۱۰+۵=۱۵

(ب) تکبیر تحریمہ کے علاوہ رفع یدین کرنے کے بارے میں ائمہ کا اختلاف تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) رفع یدین کے بارے میں نظر طحاوی سپرد قلم کریں۔ ۹

السؤال الثانی: عن ابی عبید الله قال رایت ابا الدرداء وفضالة بن عبید ومعاذ بن جبل يدخلون المسجد والناس فی صلوة الغداة فيتنحون الى بعض السواری فيوتر كل واحد منهم بركعة ثم يدخلون مع الناس فی الصلوة.

(الف) اعراب لگا کر ترجمہ کریں۔ ۱۰+۱۰=۲۰

(ب) تعداد رکعات وتر کے بارے نظر طحاوی قلمبند کریں۔ ۸

(ج) صلوۃ الوتر کے حکم میں ائمہ احناف کا اختلاف تحریر کریں۔ ۵

السؤال الثالث: عن سعد بن جبير أن رجلا سأل ابن عباس أن رجلا طلق امرءته مائة فقال ثلاث تحرمها عليه وسبعة وتسعون في رقبته إنه اتخذ ايات الله هزوا.

(الف) حدیث مذکور کا ترجمہ وتشریح کریں۔ ۱۰+۵=۱۵

(ب) ائمہ اربعہ کے نزدیک اکھٹی تین طلاقوں کا حکم تحریر کریں۔ ۹

(ج) کیا دور رسول ﷺ اور حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ میں اکھٹی تین طلاقیں ایک شمار ہوتی تھیں؟ ۹

السؤال الرابع: (الف) امام طحاوی رحمہ اللہ کے حالات پر جامع نوٹ لکھیں۔ ۱۵

(ب) شرح معانی الاثار کی وجہ تصنیف تحریر کریں۔ ۱۰

(ج) "معانی الاثار" اور "شرح معانی الاثار" کا مفہوم بیان کریں۔ ۸